## سوال

(216) بدکاری کا کفارہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز پڑھتا اور نیک کام کرتا ہے مگر وہ بدکاری میں بھی مبتلا ہوگیا اور پھر اسے ندامت ہوئی اور اس نے توبہ کرلی، تو کیا اس بدکاری کی وجہ سے اس پر کوئی کفارہ بھی لازم ہے تاکہ اس کا ضمیر اس ندامت سے چھٹکارا حاصل کرسکے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہے، سچی توبہ کرنے سے سابقہ تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾... سورة الفرقان

''اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کردیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے، نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ورجو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا (68) اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا (69) سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔''

الحمد للہ! توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق پر ثابت قدم رکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ**

# ج4ص170

محدث فتویٰ